روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26/اپریل 2008ء 19 ربیع الثانی 1429 ہجری 26 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 94

دین اور دنیا کے کاموں میں فرق

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اس شخص کی طرح چستی سے (دنیا کے) کام کرو جو خیال کرتا ہے کہ کبھی نہیں مرے گا اور دین کے معاملہ میں اس شخص کی طرح محتاط رہو جو ڈرتا رہتا ہے کہ کل ہی مرجائے گا۔

(الجامع الصغیر للسیوطی صفحہ 77 حدیث نمبر:1201)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان شرعی امور کو ادا کرتا ہے اور تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے اور بری اور مکروہ باتوں سے اس کو بچالیتا ہے............

نفس کو تین قسم پر تقسیم کیا ہے۔ نفس امارہ۔ نفس لوامہ۔ نفس مطمئنہ۔ ایک نفس زکیّہ بھی ہوتا ہے مگر وہ بچپن کی حالت ہے جب گناہ ہوتا ہی نہیں۔ اس لئے اس نفس کو چھوڑ کر بلوغ کے بعد تین نفسوں ہی کی بحث کی ہے۔ نفس امارہ کی وہ حالت ہے جب انسان شیطان اور نفس کا بندہ ہوتا ہے اور نفسانی خواہشوں کا غلام اور اسیر ہو جاتا ہے۔ جو حکم نفس کرتا ہے اس کی تعمیل کے واسطے اس طرح طیار ہو جاتا ہے جیسے ایک غلام دست بستہ اپنے مالک کے حکم کی تعمیل کے لئے مستعد ہوتا ہے۔ اس وقت یہ نفس کا غلام ہو کر جو وہ کہے یہ کرتا ہے۔ وہ کہے خون کر تو یہ کرتا ہے۔ زنا کہے۔ چوری کہے۔ غرض جو کچھ بھی کہے سب کے لئے طیار ہوتا ہے کوئی بدی کوئی برا کام ہو جو نفس کہے یہ غلاموں کی طرح کر دیتا ہے۔ یہ نفس امارہ کی حالت ہے اور یہ وہ شخص ہے جو نفس امارہ کا تابع ہے۔

اس کے بعد نفس لوامہ ہے۔ یہ ایسی حالت ہے کہ گناہ تو اس سے بھی سرزد ہوتے رہتے ہیں مگر وہ نفس کو ملازمت بھی کرتا رہتا ہے اور اس تدبیر اور کوشش میں لگا رہتا ہے کہ اسے گناہ سے نجات مل جائے۔ جو لوگ نفس لوامہ کے ماتحت یا اس حالت میں ہوتے ہیں وہ ایک جنگ کی حالت میں ہوتے ہیں یعنی شیطان اور نفس سے جنگ کرتے رہتے ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نفس غالب آ کر لغزش ہو جاتی ہے اور کبھی خود نفس پر غالب آجاتے اور اس کو دبا لیتے ہیں یہ لوگ نفس امارہ والوں سے ترقی کر جاتے ہیں۔ نفس امارہ والے انسان اور دوسرے بہائم میں کوئی فرق نہیں ہوتا جیسے کتا یا بلی جب کوئی برتن ننگا دیکھتے ہیں تو فوراً جا پڑتے ہیں اور نہیں دیکھتے کہ وہ چیز ان کا حق ہے یا نہیں۔ اسی طرح پر نفس امارہ کے غلام انسان کو جب کسی بدی کا موقع ملتا ہے تو فوراً اسے کر بیٹھتا ہے اور طیار رہتا ہے۔ اگر راستہ میں دو چار روپے پڑے ہوئے ہوں تو فی الفوران کے اٹھانے کو طیار ہو جاوے گا اور نہیں سوچے گا کہ اس کو ان کے لینے کا حق ہے یا نہیں مگر لوامہ والے کی یہ حالت نہیں۔ وہ حالت جنگ میں ہے جس میں کبھی نفس غالب کبھی وہ، ابھی کامل فتح نہیں ہوئی۔ مگر تیسری حالت جو نفس مطمئنہ کی حالت ہے یہ وہ حالت ہے جب ساری لڑائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور کامل فتح ہو جاتی ہے اسی لئے اس کا نام نفس مطمئنہ رکھا ہے یعنی اطمینان یافتہ۔ اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر سچا ایمان لاتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ واقعی خدا ہے۔ نفس مطمئنہ کی انتہائی حد خدا پر ایمان ہوتا ہے کیونکہ کامل اطمینان اور تسلی اسی وقت ملتی ہے جب اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو۔

(تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ کہف از حضرت مسیح موعود صفحہ 66)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2008ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2008ء ہے داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔درخواست پر صدر صاحب امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت۔

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو ٹیسٹ مورخہ 17، 18۔اگست 2008ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 13۔اگست 2008ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

فون نمبر: 047-6211270

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

وقت کی آواز

حمدِ ربّ العالمیں کرتے چلو
گیت اس کے شکر کے گاتے چلو
مل گیا ہے تم کو وہ جانِ جہاں
جان و دل اس پر فدا کرتے چلو
دوسری قدرت کا ہے زندہ نشاں
دیدہ و دل فرشِ رہ کرتے چلو
حق نے بخشا ہے امیر ......
اس کے قدموں پر قدم رکھتے چلو
خوف کیا جب ساتھ ہے اس کے خدا
ڈھال کے پیچھے رہو، بڑھتے چلو
وقت کی آواز ہے اس کو ملی
مردِ فارس کی صدا سنتے چلو
ہر نصیحت اس کی ہے درسِ حیات
بس سنو لبیک تم کہتے چلو
ہر جمعے ملتا ہے تم کو جامِ نو
خود پیؤ اوروں کو بھی دیتے چلو
ہاتھ میں لے کر علم توحید کا
ہر طرف نکلو صدا دیتے چلو
مثلِ مقناطیس ہے اس کا وجود
دوڑ کر اس کی طرف آتے چلو
ہر گھڑی دیتا ہے جو تم کو دعا
رات دن تم بھی دعا دیتے چلو

عطاء المجیب راشد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مشاعرہ بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

(زیر اہتمام جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ)

۞ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کو امسال مورخہ 13۔اپریل 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں مشاعرہ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ صبح 9:30 بجے پروگرام کا باقاعدہ آغاز ملک بھر سے تشریف لائے ہوئے شعرائے کرام کی آمد پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان کے علاوہ جن شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا ان کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

مکرم صابر ظفر صاحب (کراچی) مکرم مبارک احمد عابد صاحب (ربوہ) مکرم عبدالکریم قدسی صاحب (لاہور) مکرم مسعود احمد چوہدری صاحب (لاہور) مکرم عبدالسلام اسلام صاحب (ربوہ) مکرم ناصر احمد سید صاحب (لاہور) مکرم لئیق احمد عابد صاحب (ربوہ) مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب (ربوہ) مکرم آفتاب احمد صاحب (فیصل آباد) مکرم مقصود احمد منیب صاحب (ربوہ) مکرم محمد اعظم نوید صاحب (ربوہ) مکرم سید اسرار احمد توقیر صاحب (ربوہ) مکرم عبدالمنان ناہید صاحب (راولپنڈی) اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب (ربوہ)

اس بابرکت پروگرام کے آخری شاعر اور میر مجلس محترم چوہدری محمد علی صاحب تھے۔ ساڑھے گیارہ بجے پروگرام کے آخر پر میر مجلس نے اجتماعی اختتامی دعا کروائی۔ اس محفل مشاعرہ میں جملہ سٹاف اور طلبہ نے شرکت کی اور خوب لطف اندوز ہوئے۔

ولادت

۞ مکرم ثناء اللہ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5۔اپریل 2008ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے جری اللہ نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم مہر بخش صاحب 152 شمالی سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم ڈرائیور خدام الاحمدیہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین ودنیا کی حسنات کا وارث بنائے۔ آمین

تصاویر درکار ہیں

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ جن واقفین کو اللہ تعالیٰ نے آغاز (1970ء) سے اب تک مجلس نصرت جہاں کے کسی بھی تعلیمی یا طبی ادارے میں خدمت کی توفیق دی ہے ان سے گزارش ہے کہ اپنی پاسپورٹ سائز تصویر مجلس نصرت جہاں کے ریکارڈ کے لئے درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اگر واقفین میں سے کوئی صاحب وفات پا چکے ہیں تو ان کے ورثاء سے تصویر بھجوانے کی درخواست ہے۔

(ایڈریس: مجلس نصرت جہاں۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شفیق احمد صاحب دارالیمن شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب ولد مکرم ماسٹر فضل الٰہی صاحب 19۔اپریل 2008ء کو وفات پا گئے ہیں آپ موصی تھے دارالیمن میں مکرم محمد ادریس شاہد صاحب صدر دارالیمن شرقی الف نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صدر صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ دارالیمن شرقی میں قریباً 24 سال تک بطور سیکرٹری مال خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، نیک‘ ملنسار اور خلافت کے شیدائی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور جہلم کے احباب

۞ جہلم شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم مبارک احمد بھنڈر صاحب ہیں جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہوں وہ ان سے درج ذیل پتہ اور فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

مکرم مبارک احمد بھنڈر صاحب نیا محلہ احمدیہ بیت الحمد عیدگاہ روڈ جہلم

فون نمبر: 054-4832563,4628753

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

حفظان صحت کی دینی تعلیم اور بعض اصول و قواعد

(قسط دوم آخر)

سیدنا حضرت مسیح موعود ؑ سے اپنی صحت کے لئے ورزش کرنا۔ تیز تیز چلنا۔ مگدر پھیرنا ثابت ہے۔ ایک دفعہ غیرت کے اظہار کے لئے ایک سکھ کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ کا مقابلہ بھی ثابت ہے۔

(حیات طیبہ مؤلف شیخ عبدالقادر صاحب صفحہ 26)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب آپ کی سیرت کے اس پہلو کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں۔

جس زمانہ کا ہم ذکر کر رہے ہیں اس زمانہ میں عام طور پر کشتی، کبڈی مگدر اٹھانے کے کھیل مروج تھے اور آوارہ مزاج لوگوں میں بٹیر بازی اور مرغ بازی کا بھی عام رواج تھا مگر حضرت اقدس مؤخر الذکر قسم کی تمام کھیلوں سے طبعاً متنفر تھے تاہم اعتدال کے ساتھ اور مناسب حد تک آپ ورزش اور تفریح میں حصہ لیتے تھے آپ نے بچپن میں تیرنا سیکھا تھا اور کبھی کبھی قادیان کے کچے تالابوں میں اس طرح اوائل عمر میں گھوڑے کی سواری بھی سیکھی تھی اور اس فن میں اچھے ماہر تھے مگر آپ کی زیادہ ورزش پیدل چلنا تھی جو آخر عمر تک قائم رہی آپ کئی کئی میل تک سیر کے لئے جایا کرتے تھے اور خوب تیز چلا کرتے تھے۔"

(سلسلہ احمدیہ تصنیف حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 10)

خلفائے جماعت احمدیہ نے بھی اسی اسوہ اور روش کو اپنایا اور اپنی صحت وثبات کے لئے سیر کو رواج دیا اور اپنی خلافت میں بھی بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، کرکٹ وغیرہ کھیل کر نہ صرف اپنی صحت کو برقرار رکھا بلکہ نوجوانوں کو بھی اس کی ترغیب دلائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل خود حکیم تھے اور طب کے تمام اصولوں کے مطابق اپنی صحت کا خیال رکھا کرتے۔ گھوڑ دوڑ کے شوقین تھے اور آپ کے متعلق گھوڑے سے گرنے کا واقعہ بھی مشہور ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان سے باہر کبھی کبھی شکار کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے اور ایک مرتبہ دریائے بیاس کے کنارے آپ نے اپنے بچوں اور خدام کے ساتھ دوڑ کے مقابلے میں بھی شرکت فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث باقاعدگی کے ساتھ سیر اور ورزش کیا کرتے اور گھوڑ دوڑ کا بھی شوق پورا فرماتے اور احباب میں اس کا شوق پورا کروانے کے لئے آپ نے سیر کی نہ صرف تحریک فرمائی بلکہ مقابلے کروائے اور فرمایا کہ سیر میں خدا کی پیدا کردہ اشیاء پر غور کر کے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیر سے ہم میں سے ہر ایک واقف ہے کہ آپ باقاعدگی کے ساتھ سیر کرتے اور مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے۔

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ کو بھی متعدد بار ہم MTA پر نوجوانوں کے ساتھ کھیلتے دیکھ چکے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ورزش کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

ورزش کی عادت جو ڈالی جاتی ہے وہ اسی لئے ہوتی ہے کہ انسان کے جسم میں چستی اور پھرتی پیدا ہو اور اس کے اعضاء درست رہیں اور اس کی ہمت بڑھے۔

(الفضل 28/مارچ 1939ء)

پھر فرمایا "ایک دفعہ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں ایک دوست کو سمجھا رہا ہوں کہ ورزش نہ کرنا بھی گناہ ہے مگر یوں ہم اسے گناہ نہیں کہتے لیکن ایک انسان جس کی زندگی پر لاکھوں انسانوں کی زندگی کا مدار ہو۔ اگر وہ اپنی جان کی حفاظت نہیں کرتا وہ گناہ ہے۔"

خواتین کی ورزش

خواتین کی ورزش کے سلسلہ میں یہ بتا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مالی لحاظ سے نچلے اور متوسط الحال طبقہ جو خادم رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا میں گھر کا کام کاج مستورات ہی کیا کرتی ہیں اور یہ بذات خود بہت بڑی ورزش ہوا کرتی ہے بعض ڈاکٹروں کی یہ رائے بنی بر تجربہ ہے کہ ایسے طبقہ کی عورتوں میں شرح اموات کم ہوتی ہے اور ان کی عمریں نسبتاً لمبی ہوتی ہیں۔

آنحضور ﷺ کی ازواج مطہرات اپنے ہاتھوں سے گھر کا کام کاج خود کرتیں اور کوئی خادمہ ان کے پاس نہ تھی اور ان کی ہمت افزائی کے لئے رسول اللہؐ خود بھی بسا اوقات کام میں ان کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں جب کثیر مال و دولت، لونڈیاں اور غلام مدینہ میں آنے لگے اور دوسرے لوگ خوب متمتع ہو رہے تھے۔ رسول اللہؐ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ نے ایک خادمہ کے لئے جب درخواست کی تو رسول اللہؐ نے انہیں ٹال دیا اور حضرت فاطمہؓ آخری ایام زندگی تک گھر میں اپنے ہاتھوں سے کام کرتی رہیں۔

مسجد نبوی میں حبشیوں نے فوجی کھیلوں کا مظاہرہ کیا جو خود آنحضورؐ نے ملاحظہ فرمایا اور ازواج مطہرات پس پردہ دیکھ رہی ہوتیں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کا ورزش میں حصہ لینا حضورؐ پسند فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب العیدین باب الحراب والدرق)

ضرورت پڑنے پر میدان جنگ میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے اور پانی پلانے کا نظم ونسق بھی سنبھال لیتیں۔ (بخاری کتاب المغازی) اس سے صحابیاتؓ کی صحت بھی بنی رہتی اور اخلاق بھی صحت مند رہتے جس کے بچوں پر اچھے اثرات پڑتے۔

فی الحقیقت عورتیں اگر گھر کے کام کاج اور بچوں کی تربیت میں منہمک رہیں تو انہیں کسی دوسری ورزش کے لئے نہ فرصت مل سکتی ہے اور نہ ضرورت پیش آتی ہے۔ مگر آجکل پیسوں کی فراوانی اور دوسروں کی دیکھا دیکھی نوکر رکھنے کا رواج پڑ گیا ہے۔ حتیٰ کہ بازار جاتے بھی شاپر وغیرہ اٹھانے کے لئے نوکر ساتھ ہوتا ہے۔ حالانکہ ہلکا پھلکا بوجھ اٹھانا اپنی ذات میں ورزش ہے۔

دین حق نے جہاں جسمانی قویٰ کے مطابق کھیل کود، ورزش کرنے کی ہدایت فرمائی ہے وہاں ہر وقت اس میں مصروف رہنا بھی مناسب نہیں کہ انسان خدا کو ہی بھول جائے۔

دین حق اعتدال کی تعلیم دیتا ہے جسمانی محنت ہو دماغی کاوش ہو۔ کھانے پینے میں سونے اور آرام کرنے میں سیر و تفریح، کھیل کود، رفتار و گفتار الغرض ہر معاملہ میں میانہ روی ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"صحت کے لئے ورزش کرنا یا کھیلنا یہ ساری چیزیں ضروری ہیں۔ لیکن جب ان کی طرف زیادہ توجہ ہو جائے تو سنجیدگیاں مٹ جاتی ہیں اور کام کرنے والی عظیم قومیں بھی بعض دفعہ کھیلوں کی طرف زیادہ راغب اپنے مقاصد سے ہٹ جاتی ہیں۔ اب کھیلوں کے اندر صرف وہ کھیلیں نہیں ہیں جن کو ہم کھیلیں سمجھ رہے ہیں مثلاً گلی ڈنڈا، کبڈی، فٹ بال یا والی بال ایسی کھیلیں دنیا ایجاد کر چکی ہے اور مفہوم اتنا وسیع ہو چکا ہے کہ تفریحات کے لفظ کے اندر سیر و سیاحت بھی آ جاتی ہے۔"

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 220-219)

جسمانی پاکیزگی صحت کے لئے ضروری امر ہے

دین حق کے بیان فرمودہ حفظان صحت کے اصولوں میں سے ایک اصول صفائی و پاکیزگی ہے جس کا تاکیدی حکم اللہ تعالیٰ نے ابتدائی زمانہ میں حضرت محمد مصطفی ﷺ کو ان الفاظ میں دیا۔

کہ اپنے کپڑے یعنی لباس صاف ستھرے رکھا کر اور ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے کلی پرہیز کیا کر۔

(المدثر: 6-5)

والرجز فاھجر میں رجز پر "ال" کے آنے سے مراد ہر قسم کی رجز یعنی نجاست و گندگی اور غلاظت و میل کچیل ہے۔ روحانی ہو یا جسمانی۔ انفرادی ہو یا اجتماعی۔ لباس سے متعلق ہو یا خوراک سے۔ مکان میں ہو یا گلی کوچے میں۔ عوامی گزرگاہوں میں پائی جائے یا آرام گاہوں میں۔ کثیر ہو یا بالکل قلیل اس سے بچنے اور پرہیز کرنے کا تاکیدی حکم ہے۔

اس مختصر مگر جامع فقرہ کے اردگرد حفظان صحت سے متعلق دینی تعلیم کے تمام احکام اور ہدایات گھومتی ہیں۔ آنحضور ﷺ نے صفائی و پاکیزگی کے بارہ میں تعلیم مختلف مواقع پر مختلف انداز میں بیان فرمائی ہے۔

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ خود پاک ہے پاکیزہ چیز پسند فرماتا ہے۔

(ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی النظافۃ)

اللہ تعالیٰ میل کچیل اور بکھرے بال پسند نہیں فرماتا۔

اور پھر فرمایا کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

صحت و ثبات کے لئے جسم، لباس اور ماحول کو صاف کرنا ضروری ہے، جسمانی صفائی میں غسل کرنا ضروری ہے، دانتوں کی صفائی ہے، مسواک کا استعمال ہے، اگر دانتوں کی صفائی کی طرف توجہ نہ دی جائے تو بالآخر ہاضمے پر اثر پڑتا ہے بول و براز کی جب حاجت ہو تو فوراً حاجت پوری کر لی جائے۔ ان ضرورتوں کو روکنے سے معدے اور دماغ پر بہت بُرے اثرات پڑتے ہیں۔ بول و براز سے جسم کو بچانا بھی ضروری ہے ایک شخص کو صرف اسی وجہ سے عذاب مل رہا تھا جو پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے بدن کو بچاتا نہ تھا۔

ناخن کاٹنے۔ زیر ناف بال صاف کرنے۔ آلودگی صاف کرنے کے لئے بائیں ہاتھ کے استعمال کی ہدایت یہ تمام حفظان صحت کے اسلامی اقدام ہیں۔

ماحول میں آلودگی پھیلانے سے بھی منع فرمایا ہے جیسے بلغم یا تھوک وغیرہ کو ڈھانک دینے کا حکم ہے کہ اس سے بھی جراثیم پھیلتے اور ناک و منہ کے ذریعہ اندر جاتے ہیں اور مرض پھیلتا ہے اور بعض جانور یا مکھی چاٹ کر دوسروں کے کھانوں وغیرہ پر بیٹھتی اور جراثیم منتقل کرنے کا باعث بنتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔"

(مشعل راہ جلد 5 حصہ اوّل صفحہ 169)

احباب جماعت اور سیر و ورزش

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یعنی مومنوں میں سے بغیر کسی بیماری کے گھر بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر ایک نمایاں مرتبہ عطا فرمایا ہے جب کہ ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا ہی وعدہ کیا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر ایک اجر عظیم کی فضیلت عطا کی ہے۔

(النساء: 96)

اس نمایاں مرتبہ کو برقرار رکھنے اور اجر عظیم کے مسلسل حصول کے لئے ایک احمدی کو اپنی زندگی میں جو

اعلیٰ کارنامے سرانجام دیتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ جسم میں جان ہو' عقل و دماغ میں قوت ہو' ارادوں میں مضبوطی ہو' حوصلوں میں بلندی ہو اور زندگی ولولوں' امنگوں اور اعلیٰ جذبات سے بھرپور ہو۔صحت مند اور زندہ افراد سے ہی قومیں زندہ رہتی ہیں اور ترقیات وفتوحات کی منازل طے کرتی ہیں۔

ان تمام امور کے لئے اپنے اجسام کو اور اپنے قویٰ کو مضبوط رکھنا ہے اور اس کا بہترین طریق ورزش ہے۔سیر ہے بالخصوص صبح کی سیر جب ہوا تازہ ہوتی ہے۔آکسیجن کی مقدار بھی ہوا میں پوری ہوتی ہے اور ایک مومن صبح اٹھ کر نماز پڑھ کر باغ میں یا کھلے میدان میں یا کسی پارک میں سیر کے لئے نکلتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا' اس کی تعریف وثنا میں مصروف رہتا ہے اور سیر کے ساتھ اپنی جسمانی قوت کے لحاظ سے مناسب اور ہلکی پھلکی ورزش کا بھی اہتمام کرتا ہے تو یہ سارا عمل اس کی صحت پر خواہ وہ روحانی ہو یا مادی ایک خوشگوار اثر پیدا کرتا ہے۔وہ تروتازہ ہو کر اپنے دن کا آغاز کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت اس کے شامل حال رہتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دور خلافت میں احباب جماعت بالخصوص اہالیان ربوہ کو صبح کی سیر کرنے اور دوران سیر خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی کائنات کو پڑھنے اور اس کی حمد کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"انبیاء علیھم السلام قوی بھی ہوتے ہیں اور امین بھی پھر انبیاء میں سب سے زیادہ قوی اور سب سے زیادہ امین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تھے اس لئے ہمیں اسوہ نبوی کی پیروی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی سختی سے تلقین کی گئی ہے پس ہر وہ شخص جو خود کو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرتا ہے اسے قوی بھی ہونا چاہئے اور امین بھی۔

قوی کے معنی صرف یہی نہیں کہ کوئی آدمی زیادہ بوجھ اٹھالے قوی کے معنی دراصل یہ ہوتے ہیں کہ آدمی ہر اس ذمہ داری کو حسن وخوبی سے ادا کر سکے جس کے اٹھانے کی اسے تلقین کی گئی اور جس کے نبھانے کی اسے تعلیم دی گئی غرض صرف (Weight Lifting) یعنی مادی بوجھ اٹھانے ہی کے معنی میں قوی کا لفظ استعمال نہیں ہوتا۔مثلاً قوت برداشت ہے جس آدمی میں قوت برداشت ہوتی ہے وہ بھی قوی ہوتا ہے پھر عزم ہے یہ بھی دراصل اسی عزم کی ایک جھلک ہوتی ہے۔

پس انبیا علیہم السلام کے سچے متبع قوی بھی ہوتے ہیں اور امین بھی یعنی وہ ہر قسم کی قوت کو ترقی دیتے ہیں اس کی نشوونما کرتے ہیں اور اس طرح اپنے دائرہ میں ایک حسین ترین وجود بن جاتے ہیں ...... پھر جہاں تک قوت کا تعلق ہے اس کے بعض پہلو ورزش سے نشوونما پاتے ہیں اس لئے جسمانی ورزش کی طرف توجہ دینا ضروری ہے جوان کو بھی اور بوڑھے کو بھی...... مرد کو بھی اور عورت کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے......

ورزش کے لئے باسکٹ بال کھیلنا ہی ضروری نہیں ہے سب سے اچھی اور سب سے زیادہ آسانی کے ساتھ کی جانے والی ورزش تو سیر ہے یہ حضرت مسیح موعود کی سنت بھی ہے اس لئے ربوہ کے دوست روزانہ سیر کے لئے چاروں طرف نکل جایا کریں۔

...... میں نے یہ بھی کہا تھا کہ کچھ عرصہ کے بعد یہاں کسی نہ کسی کھیل کا ٹورنامنٹ کروایا جائے تاکہ کھیلوں کی طرف دلچسپی پیدا ہو۔سیر کا بھی ٹورنامنٹ ہوسکتا ہے اس لئے میں انعام مقرر کر دیتا ہوں مثلاً پانچ میل سیر کا مقابلہ ہو اور دوست آکر یہ بتائیں کہ انہوں نے سیر میں خدا تعالیٰ کی قدرت کے کیا کیا جلوے دیکھے۔جب وہ یہ لکھ کر دیں گے یا جسے لکھنا نہیں آتا وہ زبانی بتائیں تو اس مقابلہ میں جو اوّل آئے گا اس کو پچاس روپے انعام میری طرف سے دیا جائے گا۔آخر خدا تعالیٰ کی صفات کے جلوے اسی لئے ہیں کہ ہم ان کو دیکھیں اور ان پر غور کریں۔"

(خطبات ناصر جلد 4 صفحہ 70-69)

مجلس صحت کا قیام

ربوہ کے نوجوانوں کی صحتوں کو برقرار رکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے مجلس صحت کا بھی قیام فرمایا تھا اور ربوہ اور اس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے وقار عمل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپؒ نے فرمایا۔

"صحت کے قیام اور جسمانی قوتوں کی کامل نشوونما کے لئے صرف ورزش کافی نہیں ہمارا ماحول بھی ایسا ہونا چاہئے جس میں گندگی نہ ہو کیونکہ ایک صحت مند ماحول کے اندر صحیح طریق پر جو ورزش کی جاتی ہے وہی جسموں کو مضبوط اور محنت کے قابل بناتی ہے اور ذہنی جدوجہد اور اخلاقی کوششوں کے لئے سامان پیدا کرتی ہے۔پھر یہ قدم ہم اس لئے بھی اٹھاتے ہیں کہ ہمارے لئے اگلا قدم اٹھانا آسان ہو جائے یعنی ذہنی طور پر بھی ہم محنت کرنے کے زیادہ قابل ہو جائیں۔ پھر اس کے بعد تیسرا قدم ہے اخلاقی ذمہ داریوں کے نبھاہنے کا اور پھر اس سے اگلا قدم ہے روحانی ذمہ داریوں کے نباہنے کا۔غرض ذہنی، اخلاقی اور روحانی ذمہ داریوں کے نبھاہنے کے لئے بھی مضبوط جسم کی اشد ضرورت ہے"(خطبات ناصر جلد 4 صفحہ 115)

اس کے دائرہ کار کو مختلف اوقات میں آپ نے وسعت دی۔خدمت خلق اور دیگر کھیلوں کی طرف توجہ دلائی اور ایک موقعہ پر ایک احمدی کو سرسبز پھول دار درخت سے تشبیہ دے کر خوشیاں اور مسکراہٹیں بکھیرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا۔

چنانچہ ربوہ ہماری مسکراہٹوں کا مرکز ہے اس کی مسکراہٹیں قائم رہنی چاہئیں۔اہل ربوہ کے چہروں پر بھی اور ربوہ کی فضاؤں میں بھی اور اس کی ہواؤں میں بھی مسکراہٹیں کھلتی رہنی چاہئیں۔ربوہ کی گلیوں میں بھی اور اس کی شاہراہوں پر بھی مسکراہٹیں نظر آنی چاہئیں چنانچہ انہی مسکراہٹوں کو نمایاں کرنے کے لئے میں نے مجلس صحت کا اجراء کیا تھا۔

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 24)

خلفاء نے احباب جماعت کی روحانی اور جسمانی صحت کی طرف بہت توجہ دی اور احباب جماعت کو صحت بحال اور برقرار رکھنے کی طرف توجہ دلاتے رہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی خلافت کے ابتداء میں ہی مجلس صحت کی تجدید فرمائی اور بیت اقصیٰ ربوہ میں ایک خطبہ جمعہ میں اہالیان ربوہ کو کھیلوں' ورزش اور سیر کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا۔

پس جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ دنیا کے جس ملک میں بھی جماعت پائی جاتی ہے وہاں کی مقامی کھیلوں کو بھی فروغ دے اور ان کھیلوں کو بھی فروغ دے جو اس وقت دنیا میں مسلّم ہو چکی ہیں۔

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 219)

سیر وتفریح اور ورزش کی اہمیت آج کے دور میں جب کہ ہر طرف ٹینشن اور پریشانیوں نے انسان کو گھیرا ہوا ہے مزید بڑھ جاتی ہے۔ان ٹینشن اور پریشانیوں کی وجہ سے شوگر' بلڈ پریشر اور دل کے مریضوں میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور ٹینشن سے پیدا ہونے والی ان تمام امراض کا علاج سیر اور سیر اور صرف سیر و ورزش ہے یہ ہلکی پھلکی ورزش و معمولی سیر ایک کمرے میں بھی ہوسکتی ہے کیونکہ صحت ایک نعمت ہے جس کی قدر کرنی ضروری ہے۔ماہرین ابدان کا ایک مشہور مقولہ ہے ۔ The Heart lies in your feet کہ دل تمہارے قدموں پر ہے۔اس کا مطلب یہی ہے کہ جس قدر قدم حرکت کریں گے ۔ سیر اور دوڑنے کے لئے استعمال ہوں گے دل اسی قدر مضبوط ہوگا۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے۔

بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اپنے گھوڑے کی باگیں پکڑے ہوئے خدا کی راہ میں اس کو اُڑاتا پھرے۔جہاں کسی خطرے کی خبر سنے گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر دوڑ پڑے۔قتل اور موت سے ایسا بے خوف ہو گویا اس کی تلاش میں ہے (مسلم)

پانچ وقت کی نماز بھی ورزش کا رنگ رکھتی ہے اور قیام صحت وثبات میں بڑی ممد ومعاون ثابت ہوتی ہے۔پانچوں وقت باجماعت نماز کے لئے بیت میں آنا جانا اور نماز کے تمام ارکان کا صحیح طور پر اور ہدایات کے مطابق ادا کرنا بدن میں چستی پیدا کرتا ہے۔قرآن کریم میں ایسے نمازیوں کی بڑی مذمت کی گئی ہے جو نماز سست اور کاہلوں کی طرح ادا کرتے ہیں آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ منافق آدمی پر سب سے زیادہ بوجھل نماز فجر اور عشاء ہوا کرتی ہے کیونکہ یہی دو نمازیں ہیں جو سستی اور کاہلی دور کرنے کا موجب ہوتی ہیں۔

نماز میں کس قدر بدن کو حرکت دینی پڑتی ہے اور ان حرکات سے بدن کو کتنا فائدہ پہنچتا ہے اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں میں نوافل کو چھوڑ کر صرف فرائض اور سنتوں میں 64 سجدے 32 رکوع 32 قیام اور اتنے ہی قعدے ہوتے ہیں اور اگر یہ ساری نمازیں بیک وقت ادا کی جائیں جیسا کہ بعض مذاہب میں دن رات میں عبادت کرنے کا ایک ہی وقت مقرر ہے تو یہ اچھی خاصی ورزش بن جاتی ہے جس سے اچھا بھلا تندرست آدمی بھی تھک جائے اور کمزور کے لئے یہ بوجھ تو ناقابل برداشت ثابت ہو۔ لیکن دین میں ایسی عبادات جن سے انسان تھک کر چور ہو جائے سخت منع ہیں۔اس لئے انسانی طاقت اور قوت برداشت کے پیش نظر عبادت پانچ وقتوں پر دنیاوی مشاغل کے مناسب حال تقسیم کر دی گئی ہے۔

چائنہ کے ایک حالیہ علاج کے مطابق جسم کو یا جسم کے کسی حصہ کو معمولی معمولی دبانے سے بھی اس حصہ کی ورزش ہوتی ہے اس علاج کے مطابق مجھے اسلام آباد قیام کے دوران ایک ڈاکٹر صاحب نے بتلایا کہ یہ جو ہم انگلیوں کے پوروں پر انگوٹھے کا معمولی سا دباؤ ڈال کر تسبیحات کرتے ہیں یہ بھی ایک قسم کی ورزش ہے اور یہ دباؤ گو بہت معمولی ہوتا ہے مگر دماغ تک اور دوسرے تمام اعضاء تک پیغام دیتا ہے اور بار بار ایسے پیغام سے باقی اعضاء کی بھی ورزش ہوتی رہتی ہے اس طرح رکوع کرنے یا قعدہ پر بیٹھتے گھٹنوں کو دبانے سے بھی ورزش ہوتی ہے۔

ابھی نئی تحقیق کے مطابق سجدہ چہرے کی جھریاں نہ صرف ختم کرتا ہے بلکہ جسم کے بہت سے حصوں کو تروتازہ رکھتا اور ورزش کا باعث بنتا ہے۔کہتے ہیں۔

''ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز کی ایسی تار ہے جس کے ذریعے پورے جسم کو حیات ملتی ہے۔سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپر والے حصوں کی طرف ہوتا ہے جس سے آنکھیں دانت اور پورا چہرہ سیراب ہوتا رہتا ہے اور چہرے پر سے جھریاں دور ہوتی ہیں۔یادداشت صحیح کام کرتی ہے' فہم وفراست میں اضافہ ہوتا ہے۔ آدمی کے اندر تدبر کی عادت بڑھ جاتی ہے' بڑھاپا دیر تک نہیں آتا۔صحیح طریقہ سے سجدہ کرنے سے بند نزلہ' ثقل سماعت اور سر درد جیسی تکلیفوں سے نجات ملتی ہے۔''

(الفضل 27رفروری 2008ء)

الغرض پانچوں وقت بیت الذکر میں جانا اپنی ذات میں ورزش ہے۔پھر قیام' رکوع اور سجدے کو اگر لمبا کیا جائے تو یہ بھی ایک مجاہدہ ہے اور ایک حد تک مجاہدہ ورزش میں شامل ہے۔آنحضور ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ ہفتہ کے دن مسجد قبا جو مدینہ کے مضافات میں تھی کبھی سوار اور کبھی پیدل تشریف لے جاتے اور اشراق کے نوافل وہاں ادا فرماتے۔

(اسلامی انسائیکلوپیڈیا زیر لفظ قبا)

اسی طرح حضرت مسیح موعود قادیان سے باہر نہر کے کنارے جا کر نوافل کبھی کبھار ادا فرمایا کرتے تھے اور یوں مادی سیر کے ساتھ ساتھ روحانی غذا بھی حاصل فرماتے۔

آپ کے متعلق بعنوان ''آپ کی محنت کشی'' کے تحت لکھا ہے۔

''باوجود اس کے کہ آپ دنیا سے ایسے متنفر تھے آپ سست ہرگز نہ تھے بلکہ نہایت محنت کش تھے اور خلوت کے دلدادہ ہونے کے باوجود مشقت سے نہ گھبراتے تھے اور بارہا ایسا ہوتا تھا کہ آپ کو جب کسی

سفر پر جانا پڑتا تو سواری کا گھوڑا نوکر کے ہاتھ آگے روانہ کر دیتے اور آپ پیادہ پا بیس پچیس میل کا سفر طے کر کے منزل مقصود پر پہنچ جاتے بلکہ اکثر اوقات آپ پیادہ ہی سفر کرتے تھے اور سواری پر کم چڑھتے اور یہ عادت پیادہ چلنے کی آپ کو آخر عمر تک تھی اور ستر سال سے متجاوز عمر میں جب کہ چار پانچ میل روزانہ پھر آتے اور بعض اوقات سات میل پیدل پھر لیتے تھے اور بڑھاپے سے پہلے کا حال آپ بیان کرتے تھے کہ بعض اوقات صبح کی نماز سے پہلے اٹھ کر (نماز کا وقت سورج نکلنے سے سوا گھنٹہ پہلے ہوتا تھا) سیر کے لئے چل پڑتے تھے اور وڈالہ تک پہنچ کر (جو سڑک پر قادیان سے قریباً ساڑھے پانچ میل پر ایک گاؤں ہے) صبح کی نماز کا وقت ہوتا تھا۔"

(ریویو آف ریلیجنز اُردو نومبر 1916ء صفحہ 402)

صحت مند احمدی معاشرہ اور خلافت جوبلی کے تقاضے

اب جب کہ ہم تاریخ کے ایک ایسے دوراہے پر کھڑے ہیں جب خلافت کی پہلی صدی اختتام کو پہنچ رہی ہے اور دوسری صدی احباب جماعت کو ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف بلا رہی ہے۔ ان عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو تندرست و توانا اور صحت مند رکھیں تا وہ عظیم ذمہ داریاں جو ہمارے کندھوں پر پڑنے والی ہیں ان کو با آسانی اٹھا سکیں۔ اس کے لئے لازم ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوہ کو اپنائے اور جسم کو تندرست رکھنے کے لئے ان تمام امور کو بروئے کار لائے جن کی ہمارے آقا مولیٰ محمد ﷺ نے نشان دہی فرمائی اور خود اس پر عمل کر کے دکھلایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی صحت کو برقرار رکھنے کے حوالہ سے آنحضور ﷺ کے اسوہ کو اپنانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اپنے آپ کو ایسے مقام پر کھڑا کرو جس کے بعد تمہیں یقین ہو جائے کہ تم ہرگز بزدلی نہیں دکھاؤ گے اس کے لئے تیاری کرو مگر یہ تیاری دینی طریق کے مطابق ہونی چاہئے ایسی تیاری کرنے کے دنیا میں دو ہی طریق ہیں ایک یہ کہ جسموں کو مضبوط بنایا جائے۔ اس کی مثال نپولین، ہٹلر، چنگیز خان اور تیمور سے مل سکتی ہے اور ایک تیاری روح کی مضبوطی اور پاکیزگی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اس کی سب سے روشن اور اعلیٰ وارفع مثال دنیا محمد رسول اللہ ﷺ کے مقدس وجود میں دیکھ چکی ہے۔ پس تم ہٹلر، نپولین یا چنگیز خان اور تیمور کی بجائے محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو سامنے رکھتے ہوئے تیاری کرو۔ لیکن یہ نمونہ دنیوی مثالوں سے سینکڑوں اور ہزاروں گنا بالا ہے بلکہ اتنا بالا ہے کہ آج بھی فرشتے اس پر مرحبا کہہ رہے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 1952ء از الفضل یکم نومبر 1952ء)

نبیوں کے قافلہ سالار کے حضور
قدیم شعرائے احمدیت کے گلہائے عقیدت

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

برصغیر پاک و ہند میں 1928ء سے 1941ء تک کا دور مذہبی اعتبار سے نہایت سنہری دور تھا جبکہ تحریک سیرت النبیؐ کے پلیٹ فارم سے پورا ملک نبیوں کے شہنشاہ کی منقبت اور مدح سرائی کے سرمدی نغموں سے گونج اٹھا تھا۔ شعرائے احمدیت نے اس زمانہ میں جو نعتیہ قصائد سپرد قلم کئے وہ مذہبی دنیا میں ہمیشہ زریں حروف سے لکھے جائیں۔ درج ذیل انتخاب اشعار اس یادگار زمانہ کی نظموں کا ہے

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسمٰعیل دہلوی

حضرت میر صاحب کو یہ امتیازی اور منفرد خصوصیت حاصل ہے کہ احمدی شعراء میں تحریک سیرت النبیؐ کے آغاز پر سب سے پہلی معرکہ آراء نعت آپ نے سپرد قلم فرمائی جس کا مطلع تھا

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام
بصد عجز و منت بصد احترام
یہ کرتا ہے عرض آپ کا اک غلام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام

(الفضل 12 جون 1928ء صفحہ 2)

اس نعت کو دنیا بھر میں غیر معمولی مقبولیت حاصل ہے۔

کراچی سے دوماہی رسالہ سربکف شائع ہوتا ہے جس نے مارچ تا جون 2007ء کے "سیرت نمبر" میں بھی حضرت میر صاحب کی یہ شہرہ آفاق نعت صفحہ 159 میں شامل اشاعت کی ہے۔

بارگاہ رسالت کے اس بے مثال خادم نے اگلے سال بھی ایک گرانقدر عاشقانہ نظم رقم کی جو 20 اشعار پر مشتمل تھی نمونۃً چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

شرق سے غرب تلک آپ کی ہیبت طاری
عرش سے فرش تلک آپ کا سکّہ جاری
ہاتھ کو جس کے کہیں حضرت حق اپنا ہاتھ
جان کی جس کی قسم کھائیں حضور باری
اس کے صدقے میں وہ قرآن ملا جس سے مدام
رزم اور بزم میں اپنا رہا پلّہ بھاری

(الفضل 31 مئی 1929ء صفحہ 10)

حضرت حافظ سید مختار احمد شاہ صاحب مختار

(شاگرد امیر مینائی)

اللہ اللہ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عرش عظیم ایوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دل شیدائے آن محمد روئے فدائے شان محمد
وجد میں ہیں مستان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بے تعداد احسان محمد بے پایاں فیضان محمد
رحمت حق قربانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(الفضل 31 مئی 1929ء ص 13)

حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خاں صاحب

(برادر اکبر علی برادران)

محمد آئینہ تھا جلوہ ہائے نور وحدت کا
وہی اک ہادی کامل تھا منزلہائے فطرت کا
وہ فوجی زندگی میں قائد اعظم تھا لشکر میں
سپاہی جاں نثار اُس کے وہ حافظ ان کی عزت کا
وہ اک بے مثل حاکم تھا نظام حکمرانی میں
ہے دنیا بھر میں لاثانی نظام اس کی حکومت کا
الٰہی عمر گوہر کی، کٹے اس مدح خوانی میں
کفن بن جائے خلعت آل احمد کی رفاقت کا

(ایضاً صفحہ 10)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب قدسی راجیکی

خلق کیا خود خالق عالم ثنا خواں ہے ترا
وصف اطہر خطبہ یٰسین اور طٰہٰ میں ہے
تیری ہستی ہستی باری کا ہے کامل ثبوت
رہبر توحید کامل تو ہی اک دنیا میں ہے
انبیاء سے بڑھ کے ہے تیری اطاعت کا ثمر
جو ملے تجھ سے کہاں موسیٰ میں اور عیسیٰ میں ہے

(الفضل 26 نومبر 1933ء صفحہ 63)

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

تیرے صدقے تیرے قربان مدینے والے
مری اولاد مری جان مدینے والے
دین و دنیا کے سب انعام ہمیں دلوائے
کس قدر ہیں تیرے احسان مدینے والے
تیری تعلیم نے مذہب کی حقیقت کھولی
تو نے بخشا ہمیں عرفان مدینے والے
تو نے روحانی و جسمانی ترقی کے لئے
کر دئے ہیں سبھی سامان مدینے والے
جو بھی آیا تیرے در پر کبھی خالی نہ گیا
مشکلیں میری ہوں آسان مدینے والے
خوش نصیبی ہے یہ اکمل کی کہ روز محشر
ہاتھ میں ہو۔ ترا دامان مدینے والے

(الفضل 5 اپریل 1941ء صفحہ 2)

جناب حسنؔ رہتاسی صاحب

(رفیق ابن رفیق)

سر عرش بریں جونہی شہؐ ہر دوسرا پہنچے
فضا گونجی خدا کے پاس محبوب خدا پہنچے
جہاں وہم ملائک نے گمان انبیاء پہنچے
وہاں برق جہاں بن کر بُراق مصطفیٰ پہنچے
کہاں ہم! اور کہاں بزم محمدؐ! بس غنیمت ہے
کہ اٹھتے۔ بیٹھتے۔ گرتے۔ سنبھلتے ہم بھی آ پہنچے

(الفضل 6 نومبر 1932ء صفحہ 27)

حضرت مولوی محمد نواب خاں صاحب ثاقب مالیر کوٹلوی

غور سے دیکھو محمد میں ہیں موسیٰ کے کمال
نوحؑ و ابراہیمؑ اور الیاسؑ و یحیٰؑ کے کمال
یونسؑ و ایوبؑ و ادریسؑ اور عیسیٰؑ کے کمال
اس میں ہیں اور اس کے غلاموں میں مسیحا کے کمال
مختصر یہ ہے کہ ہیں وہ مظہر کل انبیاء
فیضیاب اُس کی نبوت سے ہیں سارے اولیاء
دیکھتے ہیں ہم خدا کو اس نبوت کے طفیل
اس نبی ہاشمی کے بخت و دولت کے طفیل
چلتے ہیں سیدھے فقط ان کی ہدایت کے طفیل
پاتے ہیں راہ خدا ان کی شریعت کے طفیل
اس نبوت کا قیامت تک برابر فیض ہے
یہ نبوت غور سے دیکھیں سراسر فیض ہے

(الفضل 31 مئی 1929ء صفحہ 22)

یہاں یہ بتانا ازبس ضروری ہے کہ گلشن مصطفیٰ کے یہ سب غزل خواں حضرت مسیح موعود کے رفقائے خاص میں سے تھے یہی وجہ ہے کہ ان کے نعتیہ اشعار بھی بانی سلسلہ کے عشق رسول میں ڈوبے ہوئے شعری و نثری کلام کی تجلیات کا جلوہ دکھلا رہے ہیں۔

☆☆☆

وصیت کا نظام الٰہی تحریک اور جماعت احمدیہ کے

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

صد سالہ خلافت جوبلی اور نظام وصیت

نظام وصیت میں بے شمار برکات اور لاتعداد فوائد ہیں

احباب مرد وزن سب کے لئے بابرکت سکیم ہے جو اس نظام میں داخل ہوا۔ نہ صرف روحانی تربیت بلکہ مالی وسعت حاصل کر کے فیضیاب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اس دنیا کو نظام نو دیا۔ جس کے مقابلے کا کوئی نظام نہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے 20 دسمبر 1905ء کو نظام وصیت کی بنیاد رکھی اور رسالہ الوصیت میں شائع ہوا۔

خاکسار کو بطور سیکرٹری مال 1964ء میں جماعت احمدیہ بہاولپور رسالہ الوصیت پڑھنے کی توفیق ملی۔ اس وقت ہی دیکھتا تھا کہ موصیان/موصیات کس قدر اخلاص کے ساتھ مالی قربانی کر رہے ہیں۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد پڑھا۔ ”عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 83-85)

دل تڑپ اٹھا۔ جس سے پہلے خاکسار نے 1966ء میں اپنی اور ساتھ ہی اپنی بیگم جمیلہ رانا صاحبہ کی وصیت کروائی اور اپنی کمزوریاں دور کرنے کی کوشش کی اور اس میں ذرہ بھر بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم سے خدمت دین کی توفیق ملتی ہے۔ اس کے حکم کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہلتا۔ پھر خاکسار نے کوشش شروع کر دی کہ حلقہ کے احباب میں وصیتیں کرواؤں اور حضرت مسیح موعود کا پیغام احباب تک پہنچاؤں۔ ہر سال ہی خاکسار دعا اور عاجزانہ کوشش سے وصیت کرواتا رہا۔ جس سے خاکسار کو دلی سکون ملا۔ احباب جماعت کی روحانی ترقی ہوتی رہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہاولپور میں 1979ء تک اور پھر لاہور میں وصیت کروا رہا ہوں۔ 2004ء میں جلسہ سالانہ یو۔کے پر حضور انور نے اس تحریک کا ان الفاظ میں اظہار فرمایا

”میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں جو چندہ دہند ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں اور روحانیت کو بڑھانے کی اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا۔ جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوگی“

خاکسار اس موقع پر موجود تھا۔ خاکسار نے حضور کا خطاب سنتے ہی آپ کی خدمت میں درخواست ارسال کی کہ حضور پاکستان جا کر 50 موصی سال 2004-05ء میں بناؤں گا۔ حضور نے اپنے جواب میں جزاکم اللہ فرمایا اور دعا کی۔ پاکستان آ کر اس سال 50 کی بجائے 80 موصی بنائے۔ اس طرح ہر سال موصی بنانے کی توفیق ملتی رہی۔ آخر 2007-08ء اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں سے حضور انور کی خواہش کے مطابق اپنے حلقے علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا ہدف پورا کر لیا۔ جس پر سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز نے اپنے لیٹر نمبر 225 مورخہ 17/ اکتوبر 2007ء میں فرمایا۔ آپ کے حلقہ کا مقررہ ہدف (کمانے والوں کے 50% افراد کی نظام وصیت میں شمولیت) پورا ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ پھر حضور انور کی طرف سے مبارکباد ملی۔

وصیت کرنے کے انسان کو بہت فائدے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ موصی کو مالی لحاظ سے مضبوط کر دیتا ہے یہ ہر موصی کا تجربہ ہے اخلاقی، روحانی لحاظ سے موصی اپنی ہر کمزوری کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت ڈالتا ہے۔ ہر کام کرنے سے پہلے موصی اس بات کو مدنظر رکھتا ہے کہ میں موصی ہوں اور پھر حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے برکت حاصل کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو۔ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔

دوسری دعا ”پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا۔ جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کے اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یارب العالمین

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ میرے قادر کریم! اے خدائے غفور ورحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدنیتی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین

خدا کی شان ہے کہ ساکنان بہشتی مقبرہ مسیح کے پروانوں میں بڑے بڑے پروفیسر ڈاکٹر، انجینئر اور سائنسدان عالم فاضل ملیں گے جو شب و روز ہر آنے والے کی دعاؤں سے مستفید ہوتے رہتے ہیں اور یہ دعاؤں کا سلسلہ قیامت تک جاری وساری رہے گا۔ دنیا بھر میں کوئی ایسا قبرستان نہیں جیسا احمدیت کے پروانوں کا قبرستان ہے یہاں دن رات احباب مرد وزن بچے درد دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آگے دعائیں کرتے ہیں۔

آج وقت ہے نہ صرف خود وصیت کریں بلکہ احباب کو اس بابرکت نظام کا تعارف کروائیں اور اس میں داخل کروائیں اور عہدے دار جماعت کے لئے نمونہ بنیں۔ حضور انور نے نیشنل مجلس عاملہ کینیا کو 4 مئی 2006ء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

مجلس عاملہ کے جن ممبران نے ابھی تک وصیت نہیں کی پہلے ان کو وصیت کے نظام میں شامل ہونا چاہئے پھر دوسروں کو اس نظام میں شامل کریں۔

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی 2008ء کے آغاز میں چند دن باقی رہ گئے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تاریخی موقعہ پر نظام وصیت کے پھیلاؤ اور استحکام کے حوالے سے اپنی خواہش کا جلسہ سالانہ یوکے 2004ء پر اظہار کیا ہے لبیک کہتے ہوئے آگے آئیں اور وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے والے بن جائیں۔ آمین

☆......☆......☆

غزل

زخم سینے میں ترے پیار کے پالے ہم نے
ساتھ یادوں کے ترے غم بھی سنبھالے ہم نے

وحشتِ عشق میں کانٹوں بھرے صحراؤں میں
پاؤں دیکھے نہ کبھی پاؤں کے چھالے ہم نے

جان لیوا غمِ ہجراں کی سیاہ راتوں میں
اپنے ہی خوں سے کئی دن ہیں اُجالے ہم نے

تیری صورت کو ان آنکھوں میں بسانے کے لئے
صبحِ بیدار کے پیغام بھی ٹالے ہم نے

نام سے تیرے سجا تیری محبت سے بھرا
دل کا اک شہر کیا تیرے حوالے ہم نے

بشارت احمد بشارت

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80590 میں بلال احمد

ولد نور احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ظفر وصیت نمبر 45772

مسل نمبر 80591 میں حفاظت النساء

بیوہ بشارت احمد (مرحوم) قوم ڈھلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوہاوہ ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/1500 روپے (2) زرعی اراضی 9/1 ایکڑ مالیتی-/2250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/65000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفاظت النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان وصیت نمبر 56158۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 35245

مسل نمبر 80592 میں منزہ شاہین

زوجہ محمد عرفان قوم جٹ تاری وال پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوہاوہ ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان وصیت نمبر 56158۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 35245

مسل نمبر 80593 میں ظہور احمد خان

ولد عبدالکریم خان قوم گوپانگ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یاروواله ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی-/200000 روپے (2) زرعی اراضی ایک کنال واقع یاروواله اندازاً مالیتی-/40000 روپے (3) زرعی اراضی ایک بیگھہ واقع ٹبی آرائیں اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی ولایت خان معلم سلسلہ ولد علی محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد خاں ولد غلام رسول خاں

مسل نمبر 80594 میں شاہد نذیر

ولد چوہدری نذیر احمد قوم بھنگو جٹ پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع علی مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) 3 مرلہ مکان واقع علی پور میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہد نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین

مسل نمبر 80595 میں عرفان علی احمد

ولد ماسٹر لیاقت علی خان (مرحوم) قوم بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے سدھو ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی-/300000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) 6 مرلہ پلاٹ واقع سرائے سدھو اندازاً مالیتی-/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 80596 میں ابرار علی احمد

ولد ماسٹر لیاقت علی خان (مرحوم) قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے سدھو ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی-/300000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) پلاٹ 7 مرلہ واقع سرائے سدھو مالیتی اندازاً-/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد ماسٹر لیاقت علی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اللہ خان وصیت نمبر 33253

مسل نمبر 80597 میں طیبہ اقبال

زوجہ عبدالرحمٰن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مہتاب والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/33000 روپے (2) زیور چاندی 2 تولہ مالیتی اندازاً-/880 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 80598 میں عبدالمقیت خان

ولد وزیر احمد خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالمقیت خان گواہ شد نمبر1 وزیر احمد خان والد موصی۔گواہ شد نمبر2 عبدالمعید انیس ولد وزیر احمد خان

مسل نمبر 50599 میں رقیۃ المنان

بنت غلام مصطفی قوم کھلول بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشہ مالیتی اندازاً/-7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رقیۃ المنان۔ گواہ شد نمبر1 غلام مصطفیٰ کھلول معلم سلسلہ وصیت نمبر 37648۔ گواہ شد نمبر2 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30026

مسل نمبر 80600 میں شوکت افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے ادا شدہ بصورت حق مہر زیور مالیتی اندازاً/-50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شوکت افتخار۔گواہ شد نمبر1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔گواہ شد نمبر2 افتخار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80601 میں

Alhassan Salifu Nassam

ولد Issah Salifu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1999ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2550000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassam Salifu Nassam۔گواہ شد نمبر1 Abdul Rahman Haruna۔گواہ شد نمبر2 Zainaba Alhassan

مسل نمبر 80602 میں

Hajira Abdul Wahab Agyei

بنت Mohammad Donkor قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa form برقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی/-15000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hajira Abdul Wahab Agyei۔گواہ شد نمبر1 Abdul Nasir Boateng۔گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 80603 میں عطیۃ الحئی

زوجہ شکیل احمد ورک قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً/-750000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند/-6000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ/-200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیۃ الحئی۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ورک خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 80604 میں شکیل احمد ورک

ولد محمد مالک ورک قوم ورک پیشہ ٹیکسی بزنس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2200 مربع فٹ اندازاً مالیتی/-500000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3600 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد ورک۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 80605 میں غلام صغریٰ

زوجہ عبدالمنان قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً/-240000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند/-2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔غلام صغریٰ۔گواہ شد نمبر1 عبدالمنان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 80606 میں عبدالمنان

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً/-300000 ڈالر یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) ساڑھے آٹھ مرلہ مکان واقع چک سکندر ضلع گجرات مالیتی اندازاً/-600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالمنان۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 80607 میں آمنہ باجوہ

زوجہ موعود بن طاہر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 428 گرام مالیتی/-C$9000 (2) حق مہر بذمہ خاوند/-1800 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ/-C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔آمنہ باجوہ۔گواہ شد نمبر1 وودود احمد ولد مبارک احمد۔گواہ شد نمبر2 موعود بن طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 80608 میں طارق اعجاز خان

ولد اعجاز خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طارق اعجاز خان۔گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد ولد چوہدری مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شیخ ولد صالح محمد شیخ

مسل نمبر 80609 میں مرزا محمد علی بیگ

ولد مرزا احمد بیگ قوم بیگ پیشہ آٹو مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 ڈالر ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا محمد علی بیگ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شیخ ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80610 میں امتہ السلام

بیوہ ڈاکٹر عبدالغفور زاہد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 10-68879 ڈالر کینیڈین (2) جیولری 476 گرام مالیتی -/C$9050۔اس وقت مجھے مبلغ-/C$800 ماہوار بصورت اولڈ ایج بینی فٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شہزاد وصیت نمبر 30410 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد مقصود وصیت نمبر 30411

مسل نمبر 80611 میں مدثر احمد

ولد رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 یاور محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد اختر۔گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین

مسل نمبر 80612 میں عطاء الحئی ناصر

ولد فرحت احمد ناصر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء الحئی ناصر۔گواہ شد نمبر 1 فرحت احمد ناصر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 80613 میں زوہیب عمر شریف

ولد طارق احمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ زوہیب عمر شریف۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد چوہدری نواب دین۔گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد یاسر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80614 میں رضوان احمد

ولد محمد طارق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شیخ ولد شیخ مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 80615 میں شہباز احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شہباز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد خان ولد ملک خالق داد خان۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 80616 میں زبیر افضل

ولد محمد افضل قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ زبیر افضل۔گواہ شد نمبر 1 سلمان منگلا ولد ایم زبیر منگلا گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 80617 میں اللہ دتہ بھٹی

ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ......عمر 89 سال بیعت 1954ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/945 ڈالر ماہوار بصورت اولڈ ایج بینی فٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اللہ دتہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد ولد مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 80618 میں سید مظفر احمد

ولد سجاد احمد قوم سید پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Condominium مالیتی -/190000 ڈالر جس پر بینک قرض -/153000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عابد علی چوہدری ولد چوہدری حاکم علی۔گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ولد ایم سمیع اللہ خان

مسل نمبر 80619 میں Saleemah Afful

بنت Maxwell Fergusan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1969ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Saleemah Affful-گواہ شدنمبر1 Nasirullah Ahmad گواہ شدنمبر2 Maudood Ahmad

مسل نمبر80620میں Ali Muhammad

ولد......قوم...... پیشہ ملازمت عمر 58سال بیعت 1991ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-22میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/200000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ali Muhammad-گواہ شد نمبر1 انعام الحق کوثر۔گواہ شدنمبر2 مبشر مرزا

مسل نمبر80621میں ظفراللہ

ولدعطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 63سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-25میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصرغربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصرغربی ربوہ مالیتی یہ مکان میری اہلیہ کے نام ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن اور 1050ڈالر بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ظفراللہ۔گواہ شد نمبر1 Waseem Asfar گواہ شدنمبر2 Rashid Munawar

مسل نمبر80622میں سعیداحمد

ولدمحمدافضل قوم...... پیشہ طالب علم عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-17میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت فیلوشپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعیداحمد۔گواہ شد نمبر1 جمیل احمدولد محمد افضل گواہ شدنمبر2 مرزا حسان احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر80623میں Ilyas Ahmad Ibrahim

ولدElijah Jones Sr قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43سال بیعت 1989ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-9میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-Ilyas Ahmad Ibrahim گواہ شد نمبر1 سید افضل احمد ولد سید عبدالستار۔گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر80624میں وحیداحمدخالد

ولدحمید احمد خالد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-28میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحیداحمدخالد۔گواہ شد نمبر1 رانا مظہرالحق ولد رانا اکرام الحق۔گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ظفر ولد علی احمد

مسل نمبر80625میں رانا نثار احمد

ولدرانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانانثاراحمد۔گواہ شدنمبر1 رانامقبول احمد ولد رانا نذیر احمد۔گواہ شدنمبر2 ملک اعجاز احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر80826میں ملک سعادت احمد

ولدملک بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک سعادت احمد۔گواہ شدنمبر1 ملک عرفان احمد ولدملک شہباز احمد۔گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر80627میں شمیم اختر

زوجہ اختر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور275 گرام مالیتی اندازاً-/4125یورو بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ۔گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد فضل الدین

مسل نمبر80628میں منورحسین

ولدمحمد حسین قوم بھگوجٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مکان واقع شیخوپورہ مالیتی اندازاً-/600000 روپے کا شرعی حصہ (اس میں والدہ 2بھائی 3بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منورحسین۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری مرزا خاں۔گواہ شدنمبر2 الطاف قادرخالد ولد فضل قادر اٹھوال (مرحوم)

مسل نمبر80629میں ملک رفاقت احمد

ولدملک سعادت احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک رفاقت احمد۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد بٹ ولد محمد اکرم۔گواہ شدنمبر2 رشید سکندر ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر80630میں سعدیہ جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو(2) طلائی زیور36تولے مالیتی اندازاً-/5040 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت

جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 80631 میں زاہدہ پروین

زوجہ غلام دین نوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً-/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زاہدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جاوید ولد نعیم احمد جاوید۔گواہ شد نمبر 2 غلام دین نوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 80632 میں حنان احمد باجوہ

ولد نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حنان احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد نسیم ولد چوہدری نذیر احمد نسیم

مسل نمبر 80633 میں ذیشان احمد

ولد سعید احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان احمد۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت علی جاوید ولد احمد علی صادق

مسل نمبر 80634 میں عابد محمود کاہلوں

ولد خالد محمود کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عابد محمود کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 عظیم عرفان ولد ندیم عرفان ۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 80635 میں مسعود احمد ورک

ولد چوہدری عبدالواحد ورک (مرحوم) قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 265 مربع میٹر مالیتی اندازاً-/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مسعود احمد ورک ۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد صادق ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق ولد عبدالحق

☆......☆......☆

خبریں

ججز کی پارلیمنٹ سے بحالی کے خلاف رٹ

اسلام آباد ہائی کورٹ میں معزول ججوں کی بحالی کے حوالے سے متوقع قرارداد پیش کئے جانے کے خلاف آئینی درخواست دائر کردی گئی ہے۔جس میں وفاق کو بذریعہ سیکرٹری قانون،سپیکر اور ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی کو فریق بنایا گیا ہے۔ اقبال حیدر ایڈووکیٹ نے آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر کی گئی درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ متوقع قرارداد ماورائے آئین اقدام ہے اور سپریم کورٹ کے ایمرجنسی کے حوالے سے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ اس درخواست کے فیصلے تک قرارداد پیش کرنے کے خلاف حکم امتناعی جاری کیا جائے۔

بلدیاتی اداروں کو ختم کیا گیا تو عدالت میں چیلنج کرینگے

مسلم لیگ (ق) کے رہنما چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ جو بھی غیر آئینی اقدام کیا گیا اسے عدالت میں چیلنج کریں گے۔صدر مشرف پانچ سال کیلئے منتخب ہوئے ہیں اس لئے ان کے عہدے کی میعاد پوری ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی فیصلے کے مطابق قومی اسمبلی میں 3 اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔انجینئر امیر مقام،غوث بخش مہر اور جام بخش کو ڈپٹی اپوزیشن لیڈر نامزد کردیا گیا۔

برطانیہ پاکستان کو 3 کروڑ پاؤنڈ امداد دے گا

حکومت برطانیہ پاکستان میں جمہوریت کو مستحکم کرنے کی غرض سے بجٹ کی تیاری میں مدد فراہم کرنے کیلئے 3 کروڑ پاؤنڈ کی امداد فراہم کرے گی، بجٹ خسارے پر قابو پانے کیلئے یہ امداد موجودہ مالی سال کے ختم ہونے سے قبل فراہم کردی جائے گی۔اس کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی ترقیاتی منصوبوں کے معاہدہ پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی امداد کو تین سالوں میں 480 ملین پاؤنڈ کردیا جائے گا۔ یہ بات برطانوی ہائی کمشنر رابرٹ برنکلے نے وزیر خزانہ اسحٰق ڈار سے ہونے والی ملاقات کے دوران کہی۔

بھارت 28۔اپریل کو بیک وقت 10 سیٹلائٹس خلاء میں بھیجے گا

بھارتی خلائی تحقیقاتی ادارہ (اسرو) 28۔اپریل 2008ء کو خلائی بندرگاہ سے ایک ہی مہم کے دوران آٹھ نینو سیٹلائٹس سمیت 10 سیٹلائٹس خلاء میں چھوڑے گا۔ بھارتی خلائی پروگرام کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہوگا کہ بیک وقت 10 سیٹلائٹس چھوڑیں جائیں گے ۔قبل ازیں جنوری 2007ء میں ایک ہی مہم کے دوران چار سیٹلائٹس اکٹھے چھوڑے گئے تھے۔چھوڑے جانے والے سیٹلائٹس میں سے ایک 690 کلو دوسرا 83 کلو وزنی ہے جبکہ دیگر 8 نینو سٹیلائٹس کا وزن 50,50 کلوگرام ہے اور یہ سیٹلائٹ کینیڈا، جرمنی، ہالینڈ اور ڈنمارک کے تیار کردہ ہیں۔

(روزنامہ دن 25۔اپریل 2008ء)

مہاجرین لائبیریا کے لئے مالی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 1991ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں لائبیریا سے ہجرت کرکے غانا، نائیجیریا اور سیرالیون میں آنے والے احباب کے لئے امداد کی تحریک کی۔یہ لوگ مختلف کیمپوں میں کسمپرسی کی حالت میں زندگی بسر کررہے تھے حضور نے خدام الاحمدیہ کو منظّم انداز میں ان کی خدمت کی ہدایت کی۔خدمت کے لئے مختلف قسم کی اشیاء کی ضرورت ہے۔یورپ، امریکہ وکینیڈا وغیرہ کی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ کپڑے بھجوائیں۔اور یہ کام تنظیمیں مل کر کریں۔

(روزنامہ الفضل 26/مئی 1991ء)

خدا تعالیٰ قبول فرمائے

ادارہ الفضل توسیع اشاعت کیلئے احباب جماعت اور عہدیداران سے بار بار درخواست کرتا رہتا ہے۔ ہماری اس درخواست پر لاہور سے محترمہ زوبیہ عنبر صاحبہ لکھتی ہیں۔

الفضل کے بارے میں کیا لکھوں سورج کو چراغ دکھانے والی بات ہے خدا تعالیٰ اس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی سے نوازتا چلا جائے اور اس کی پوری ٹیم کا حامی و ناصر ہو۔آمین

میری شادی لاہور ہوئی ہے میں ویسے ربوہ کی رہنے والی ہوں اور اشفاق صاحب المعروف اشفاق سائیکل سٹور کی بیٹی ہوں۔میں نے شادی کے فوراً بعد ہی اللہ کے فضل سے الفضل لگوالی اور باقاعدگی سے مطالعہ کرتی ہوں۔یہ تو گھر بیٹھے علم کی پیاس بجھانے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔الفضل میں بار بار یہ آرہا ہے کہ آپ الفضل کی توسیع میں ہماری مدد کریں ۔ میں نے اس پر کچھ تھوڑی سی کوشش کی ہے میں نے خدا کے فضل سے چند دنوں میں پانچ الفضل جاری کروادی ہیں اس کے علاوہ بھی میں جائزہ لے رہی ہوں کہ کن گھروں میں الفضل نہیں آتا وہاں جاری کرواسکوں۔ خدا تعالیٰ میری اس کوشش کو قبول فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایاجات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

گمشدہ عینک

ایک عدد نظر کی عینک گم ہوگئی ہے۔جن صاحب کو ملے براہ کرم دفتر الفضل میں پہنچادیں۔

(محمد زاہد۔دفتر الفضل فون نمبر:6213029)

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔اپریل

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:47

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

جلسہ سالانہ لندن 2008ء

جلسہ سالانہ لندن 2008ء میں لندن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے، ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں
گزشتہ سال کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
بذریعہ وکیل اپیل دائر کرنے کی سہولت موجود ہے۔
سروسز
آفس نمبر 24,2nd فلور آشیانہ سنٹر رحمان آباد چوک مین مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900
0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

امپورٹڈ کمبل، بیڈ شیٹ، قالین سنٹر پیس
اعلیٰ کوالٹی مناسب قیمت دستیاب ہیں
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 6211007

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ گرائمر سکول رجسٹرڈ (انگلش میڈیم) دارالصدر شمالی
ضرورت سٹاف
1۔وائس پرنسپل کسی بھی مضمون میں ماسٹرز اور ترجیحاً B.Ed تدریسی اور انتظامی تجربہ ضروری ہے اظہار کی قوت اور ٹارگٹ حاصل کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیئے۔ موزوں امیدوار سے توقع کی جاتی ہے کہ پہلے سے موجود ٹیم کا حصہ بن کر جزوی قیادت فراہم کرے نیز 250 بچوں کی ماؤں سے انتہائی متحرک رابطہ رکھ سکے۔
پرعزم خواتین کیلئے کیریئر شروع کرنے کا اعلیٰ موقع
2۔انگلش ٹیچرز 2 عدد کلاس 5 کو انگلش پڑھانے کی صلاحیت ہونی چاہیئے۔
3۔مددگار کارکن (مرد)
4- موزوں اساتذہ کیلئے نہایت پرکشش معاوضہ اور کام کا اعلیٰ ماحول براہ کرم دفتری اوقات میں رابطہ کریں۔
پرنسپل:
0300-4426403
047-6212132-047-6215676

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531

MB/FD-10/FR